22154-اسلام کی خدمت کیسے کی جائے

سوال

میں اپنے دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

1- جب آپ صدق نیت اور پختہ اور صحیح عزم کرلیں تو اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں :

اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالی ہر اس عمل میں برکت کرتے ہیں جو خالصتا اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے کیا جائے اگرچہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو، اور اخلاص کے ساتھ کوئی بھی اطاعت کی جائے اگرچہ وہ عمل انسان کی نظر میں قلیل اور آسان ہی ہو لیکن جب وہ خالصتا اللہ تعالی کے لیے ہو اور اللہ تعالی کی عبادت کرنا مقصود ہو تو اللہ تعالی اس عمل کی بنا پر کبیرہ گناہ بھی معاف فرما دیتے ہیں جس طرح کہ حدیث بطاقۃ (لاالہ الا اللہ لکھے ہوئے کاغذ والی) میں ہے ۔

2- آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ صراط مستقیم کی پہچان کرلیں اور اس پر چلیں گے : صراط مستقیم ہی ایک ایسا راستہ ہے جس پر ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے دعوت وتبلیغ میں وسائل کا استمال کرتے رہے اور اس راستے میں آنے والی مشکلات اور تکالیف پر صبر کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں پر شفقت ورحمت کرتے رہے حالانکہ لوگ معاصی اور گناہوں کو پسند کرتے ہیں ۔

3- آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ سب موجودہ امکانیات اور پائے جانے والے حالات سے استفادہ کریں، اور یہ عظیم نعمت ہے، اللہ تعالی کے حرام کردہ کے علاوہ باقی سب مباح اور جائز وسائل شرعیہ کے ساتھ لوگوں کو دعوت دیتے رہیں جس میں شرعی دلائل اور آداب کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے ۔

4- آپ اسلام کی خدمت ہی کررہے ہیں جب آپ نے اپنے نفسی اور مادی حقوق پر اسلامی حقوق کو مقدم رکھا، دین اسلام کی خدمت کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنا قیمتی اور نفیس مال ودولت اور وقت وکوشش، اور فکر وسوچ وغیرہ اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کریں ۔

مثال کے طور پر کبھی آپ نے کسی ایسے شخص کو دیکھا ہے جو کسی کھیل کو پسند کرتا ہو کہ وہ کس طرح اس کھیل کے لیے اپنا وقت وجھد اور مال ودولت اپنے اس محبوب کھیل کے لیے خرچ کرتا ہے ! تو بلاشک وشبہ آپ کو تو بدرجہ اولی یہ کرنا چاہیئے ۔

5- آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ علماء کرام اور دعاۃ و مصلحین کے طریقے پر چلیں اور اس راستے میں آنے والی مشکلات وتکالیف پر صبر اور مشقت برداشت کریں تو آپ عبادت عظیم میں ہیں اور یہی انبیاء ومرسلین اور ان کے نہج پر چلنے والوں کا کام ہے ۔

6- آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ کاہلی وسستی اور کمزوری وضعف اور شک وشبہ سے بچ کر دور رہیں، کیونکہ یہ دین عزیمت وہمت وشجاعت وبہادری اور اقدام کا دین ہے اور دعوت کو سست وکاہل اور یا پھر جاہل کے علاوہ کوئی اور نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

7- آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں :

جب آپ نے اپنے دل کا رابطہ اللہ سے رکھیں اور کثرت کے ساتھ دعا واستغفار اور قرآن مجید کی تلاوت تسلسل سے کریں ، کیونکہ کثرت ذکر اللہ کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جو دلوں کو روشن اور روحوں کو صیقل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے عمل کرنے والا بنائے کہ وہ تھکاوٹ محسوس ہی نہ کرے اور کوشش کرنے میں ملال محسوس نہ کرے ، اور نوافل وعبادات کے ساتھ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے ۔

8–آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ ان باعمل علماء سے مرتبط رہیں جنہوں نے اس دین کی نصرت ومدد کے لیے اپنی کاوش وجھد پیش کی جوکہ ہر ایک کے علم میں ہے اس لیے کہ ان علماء کی راہنمائی اوران کے علم کے ماتحت چلنے میں ہی عظیم خیر وبھلائی اور نفع عمیم ہے ۔

9–آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں : جب آپ نے اپنے یومی اور ہفتہ وار اور ماہانہ اوقات کو منظم کرلیا ، کیونکہ کچھ ایسے اعمال ہیں جوآپ ایک دن میں مکمل کرسکتے ہیں ، اور کچھ ایسے ہیں جوایک ہفتہ میں اور کچھ ایسے ہیں جوماہانہ ہیں اور کچھ ایسے ہیں جوسالانہ ہیں ۔

اعمال یومیہ کی مثال : ان لوگوں کودعوت دینا جنہیں آپ روزانہ دیکھتے اورملتے ہیں ۔

ہفتہ واراعمال کی مثال : جن سے آّپ ہر ہفتہ ملاقات کرتے ہیں ۔

ماہانہ اعمال کی مثال : مثلاخاندانی اجتماعات جن میں سب لوگ جمع ہوتے ہیں ۔

سالانہ کی مثال : بڑے سالانہ اجتماعات اورملاقاتیں یا حج اور عمرہ کا سفر اوراسی طرح دوسرے اعمال ۔

10–آّپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ اپنی سوچ وفکر کا کچھ حصہ دین کوھبہ کردیں ، اوراپنے وقت وعقل اور فکر ومال ودولت کا کچھ حصہ دین کے لیے وقف کردیں ، اورآپ کا شغل اور ھم وسوچ دین بن جائے اگرآپ اٹھیں تواسلام کے لیے اوراگرچلیں تواسلام کے لیے ، اگر سوچیں تواسلام کے لیے ، اوراگرخرچ کریں تووہ بھی اسلام کے لیے ، اوراگر بیٹھیں تواسلام کے لیے ۔

11–آّپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں کہ جب بھی کوئی خیر وبھلائی کا کام دیکھیں توجلدی سے اس کی طرف لپکیں ، اوراس کام میں اپنے عمل کے ساتھ حصہ ڈالیں ۔ ۔ ۔ ۔ آپ تردد کا شکارنہ ہوں اس میں تاخیر نہ کریں ، اورپیچھے نہ ہٹیں ۔

واللہ تعالی اعلم.